294



آیت نمبر 115

آیات نمبر 115 تا 127 میں مختصر طور پر آدم و ابلیس کے واقعہ کی یاد دہانی اور اولاد آدم کو
نصیحت کہ جو اللہ کی ہدایت کی پیروی کرے گا وہ گمراہ نہ ہو گا۔ روز قیامت منکرین کو اندھا کر
کے اٹھایا جائے گا کیونکہ انہوں نے اس دنیا میں اللہ کی آیات کو نظر انداز کر دیا تھا۔

وَلَقَدۡ عَهِدۡنَاۤ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنۡ قَبۡلُ فَنَسِىَ وَلَمۡ نَجِدۡ لَهٗ عَزۡمًا ۱۱۵ اور اس
سے پہلے ہم نے آدم سے ایک عہد لیا تھا مگر وہ بھول گیا لیکن ہم نے اس میں نافرمانی کا
ارادہ نہ پایا آدم علیہ السلام سے جو غلطی ہوئی وہ قصداً نہ تھی محض غفلت تھی رکوع[۷] وَاِذۡ
قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓـئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ اَبٰى ۱۱۶ اور جب
ہم نے فرشتوں سے کہا تھا کہ آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے اسے سجدہ کیا،
اس نے حکم ماننے سے انکار کیا فَقُلۡنَا يٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوۡجِكَ فَلَا
يُخۡرِجَنَّكُمَا مِنَ الۡجَـنَّةِ فَتَشۡقٰى ۱۱۷ پھر ہم نے کہا کہ اے آدم! بلاشبہ یہ ابلیس
تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے سو کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ تمہیں جنت سے باہر نکلوا
دے اور تم کسی مصیبت میں گرفتار ہو جاؤ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوۡعَ فِيۡهَا وَلَا
تَعۡرٰى ۱۱۸ یہاں جنت میں تمہیں یہ آسائش ہو گی کہ نہ کبھی بھوکے رہو گے اور نہ
کبھی برہنہ وَاَنَّكَ لَا تَظۡمَؤُا فِيۡهَا وَلَا تَضۡحٰى ۱۱۹ یہاں نہ کبھی پیاس ستائے گی
اور نہ کبھی دھوپ کی تکلیف محسوس ہو گی فَوَسۡوَسَ اِلَيۡهِ الشَّيۡطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ
هَلۡ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الۡخُلۡدِ وَمُلۡكٍ لَّا يَبۡلٰى ۱۲۰ پھر شیطان نے آدم کے دل
میں وسوسہ ڈالا اور کہنے لگا کہ اے آدم! کیا میں ایسا درخت بتاؤں کہ جسے کھا کر تم

ہمیشہ ہمیشہ کے لئے زندہ رہنے والے بن جاؤ اور ایسی بادشاہت حاصل ہو جائے جسے
کبھی زوال نہ ہو فَاَكَلَا مِنۡهَا فَبَدَتۡ لَهُمَا سَوۡاٰتُهُمَا وَ طَفِقَا يَخۡصِفٰنِ
عَلَيۡهِمَا مِنۡ وَّرَقِ الۡجَـنَّةِ‌ وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ۖ ﴿۱۲۱﴾ آخر ان دونوں نے
اس درخت میں سے کھالیا تو ان دونوں کے ستر ایک دوسرے کے سامنے کھل گئے
پھر وہ دونوں اپنا بدن ڈھاپنے کے لئے جنت کے پتے اپنے جسم پر چپکانے لگے، آدم
(علیہ السلام) نے اپنے رب کی نافرمانی کی اور راہ راست سے بھٹک گئے ثُمَّ اجۡتَبٰهُ
رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيۡهِ وَهَدٰى ﴿۱۲۲﴾ پھر اس کے رب نے اسے برگزیدہ کیا، اس کی توبہ
قبول کی اور اسے ہدایت بخشی قَالَ اهۡبِطَا مِنۡهَا جَمِيۡعًا‌ بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ
عَدُوٌّ‌ ۚ اللہ نے فرمایا کہ تم سب کے سب یہاں سے اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے
دشمن رہو گے فَاِمَّا يَاۡتِيَنَّكُمۡ مِّنِّىۡ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَاىَ فَلَا يَضِلُّ وَ
لَا يَشۡقٰى ﴿۱۲۳﴾ پھر اب اگر میری طرف سے تمہیں کوئی ہدایت پہنچے تو جو کوئی اس
ہدایت کی پیروی کرے گا تو نہ وہ دنیا میں گمراہ ہو گا اور نہ آخرت میں کسی تکلیف میں
مبتلا ہو گا وَمَنۡ اَعۡرَضَ عَنۡ ذِكۡرِىۡ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيۡشَةً ضَنۡكًا وَّنَحۡشُرُهٗ
يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ اَعۡمٰى ﴿۱۲۴﴾ اور جو کوئی ہماری نصیحت سے اعراض کرے گا تو اس کی
زندگی بھی تنگی میں گزرے گی اور قیامت کے دن ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے
دنیا کی ہر چیز موجود ہونے کے باوجود ذہنی سکون میسر نہیں ہوتا قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرۡتَنِىۡۤ
اَعۡمٰى وَقَدۡ كُنۡتُ بَصِيۡرًا ﴿۱۲۵﴾ وہ کہے گا کہ اے میرے رب! تو نے مجھے اندھا

کر کے کیوں اٹھایا حالانکہ میں تو دنیا میں آنکھوں والا تھا؟ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ
اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَ كَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾ اللہ فرمائے گا کہ جس طرح دنیا
میں ہماری آیات تیرے پاس آئی تھیں اور تو نے انہیں نظر انداز کر دیا تھا اسی طرح
آج تجھے بھی نظر انداز کر دیا جائے گا وَ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَ لَمْ
يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ ہم ایسا ہی بدلہ ہر اس شخص کو دیں گے جو حد سے گزر جائے
اور اپنے رب کی آیات پر ایمان نہ لائے وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَ اَبْقٰى ﴿١٢٧﴾
اور بیشک آخرت کا عذاب نہایت ہی سخت اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے

[#294]

Verses 115 to 127 briefly remind us of the story of Adam and satan, and provide guidance to the descendants of Adam that those who follow Allah's guidance will not be led astray. On the Day of Judgment, the disbelievers will be raised blind because they ignored Allah's signs in this world.

وَ لَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِىَ وَ لَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ۧ ﴿۱۱۵﴾ رکوع [۷]

And indeed, We had taken a covenant from Adam before, but he forgot, and We did not find in him any determination [to disobey.]

The mistake made by Adam was not intentional; it was merely a lapse of heedlessness.

وَ اِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ؕ اَبٰی ﴿۱۱۶﴾

And when We said to the angels, "bow your faces down to Adam", they all bowed down except for Satan; he refused [to comply with the command.]

فَقُلۡنَا یٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّکَ وَ لِزَوۡجِکَ فَلَا یُخۡرِجَنَّکُمَا مِنَ الۡجَنَّۃِ فَتَشۡقٰی ﴿۱۱۷﴾

Then We said, "O Adam, indeed, this [being] is an enemy to you and your wife. Let him not drive you both out of Paradise so that you would suffer [hardship]".

اِنَّ لَکَ اَلَّا تَجُوۡعَ فِیۡهَا وَ لَا تَعۡرٰی ﴿۱۱۸﴾ۙ

Here [in Paradise], you will have the privilege, that you will neither go hungry nor be naked.

وَ اَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿۱۱۹﴾

Here, you will neither suffer from thirst, nor feel the discomfort of the sun's heat.

فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿۱۲۰﴾

Then Satan whispered to Adam, saying, "O Adam! Shall I guide you to the tree of eternity, and to an everlasting kingdom that will never decay"?

فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۫ وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾ۖ

So, both [Adam and Eve] ate from the tree. Thus, their private parts became exposed to each other. They began to cover themselves with the leaves of paradise. Adam disobeyed his Lord, so he went astray.

ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿۱۲۲﴾

Then his Lord chose him [as a prophet], accepted his repentance, and guided him.

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًاۢ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ

[Allah] said, "Descend from here, both of you, together, [along with Satan]. Some of you will be enemy to some others".

فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ۬ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا
يَشْقٰى ﴿۱۲۳﴾

Then, if guidance comes to you [O humanity] from Me, then whoever follows My guidance, will neither go astray [in this world], nor suffer misery [in the Hereafter.]

وَ مَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِیْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِیْشَةً ضَنْكًا وَّ
نَحْشُرُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾

And whoever turns away from My Message [in Quran], he shall have a stringent life, and We shall raise him up blind on the Day of Judgment.

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِیْۤ اَعْمٰى وَ قَدْ كُنْتُ بَصِیْرًا ﴿۱۲۵﴾

He will say, "O my Lord! Why have You raised me blind, though I used to see in the world"?

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰیٰتُنَا فَنَسِیْتَهَا ۚ وَ كَذٰلِكَ الْیَوْمَ
تُنْسٰى ﴿۱۲۶﴾

[Allah] shall say, "Just as Our [natural and revealed] signs came to you, yet you forgot them, so, today you will be forgotten".

وَ كَذٰلِكَ نَجْزِىْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ

This is how We recompense whoever is exceedingly rebellious, and does not believe in the [revealed] signs of his Lord.

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَ اَبْقٰى ﴿۱۲۷﴾

And the punishment of the Hereafter, is far more severe and everlasting.